نمبر ۸ سے بند خنڈکو والہ نمبر ۲۲ تک بلحاظ سروبہ یا بنہ سیرابی ہوتی ہے اگر افزود پانی ہو تو چاہ موچھیوالہ نمبر ۱۲۴ و ۱۲۵
میں جا پڑتا ہے ۔ واہ کہوتہ والہ = اِس واہ کہوتہ والہ میں نصف حصہ کا پانی نمبر ۱۲ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند
گنیل والہ نمبر ۱۱ سے بند بابڈھا معروف چاہ باڑہ نمبر ۱۰۸ تک بلحاظ سروبہ یا بنہ سیرابی ہوتی ہے اگر افزود پانی ہو دے
تو اٹھیہ چاہ باڑہ نمبر ۱۰۵ وغیرہ میں جا پڑتا ہے ۔ واہ شیخ سماعیل والہ = اِس واہ میں یکچھ رتلی کا پانی نمبر ۱۲ میں رواں ہوتا ہے
اور اوس سے بند پل نمبر ۱۲ سے بند گہنڈین والہ نمبر ۱۵ تک سورنگیوٹ بلحاظ سروبہ یا بنہ آبپاشی ہوتی ہے لمد سیرابی اراضیات
نالہ کے بیہ پانی نمبر ۳۹ میں نصف نصف ہو جاتا ہے واہ شیخ سماعیل والہ بڑبور نمبر ۳۶ نصف واہی اوڈھین والی نمبر ۳۸ نصف
واہی اوڈھین والی = اِس واہی میں نصف حصہ کا پانی نمبر ۳۸ میں جاری ہوتا ہے اور اِس سے بند ٹھٹھ نمبر ۳۷
سے بند کاوین والہ نمبر ۹۸ و ۹۹ تک بلحاظ سروبہ یا بنہ آبپاشی ہوتی ہے ۔ اور باقی اِسکا بیان ختم ہو جاتا ہے
واہ شیخ سماعیل والہ = اِس واہ میں نصف حصہ کا پانی نمبر ۳۶ میں جاری ہوتا ہے اور اوس سے بند ترن مشہور چاہ امیر والہ نمبر ۱
سے بند برارنی والہ لوابدی نمبر ۹۸ و ۹۰ تک بلحاظ سروبہ یا بنہ سیرابی ہوتی ہے ۔ اور بیان ختم ہو جاتا ہے
باڑہ بانگی والہ = یہ باڑہ قدیمی ہے مرجع اِسکا اراضیات بخیرو دیگر واقعہ مواضعات موضع ... تو میانہ لنیر ... نزول
بارش کے ہے ۔ بوقت بارش باران مختلف مواضعات اور کنہ ھی رت و دیلوالون سے پانی جمع ہو کر اسمین
آتا ہے ۔ غرباً شرقاً طول اِسکا ایک میل ہے پانی اِسکا شیرین ہے + ———
جب اِس باڑہ میں پانی آتا ہے تو باڑہ میں رواں ہوتا ہوا ۔ جب نمبر ۵۶۸ میں پہونچتا ہے ۔ تو اوس موقع پر
دو تنخہ ہو جاتا ہے ۔ مگر ورثا فہرست سے پہلے واد بیان کرتا ہے کہ مدر لوہ فیصلہ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۸۷۴ء جناب صاحب مہتمم بہادر

نصف حصہ پانی ہنکو رہا - مگر پانی اراضیات کو بذریعہ نمبرہ ۳۰ و ۱۲ و ۳۲ کو نہیں لگایا اب لگانا جاتا ہوں -

واہی مرانی والی نمبر ۵۶۸ مذکور - اصل پارہ ہانیی والہ نمبر ۵۶۶ + ...--

یک تہائی دو تہائی

اصل پارہ ہانیی والہ میں دو تہائی ۲/۳ حصہ کا پانی نمبر ۵۶۶ میں روان ہوتا ہے اور اس سے آبپاشی گمان چندو والہ نمبر ۵۶

سے بند بھوندانی والہ نمبر ۵۱۷ تک علیحدہ سر دیہ پائینہ ہوتی ہے - اور پاندا اسکا بیان ختم ہو جاتا ہے + ...--

واہی مرانی والی - اس واہی مرانی والی میں ۱/۳ حصہ کا پانی نمبر ۵۶۸ میں روان ہوکر نمبر ۸۵ موضع کوٹلہ سماعیل میں

داخل ہوتا ہے - اور اس سے بند مرانی والہ نمبر ۸۵ سے بند مرانی والہ پرانی نمبر ۸۹ تک آبپاشی علیحدہ سر دیہ پائینہ ہوتی

ہے اور پاندا اسکا بیان ختم ہو جاتا ہے - بموجب فیصلہ $\frac{7}{1877}$ صاحب بہادر مہتمم بندوبست نصف حصہ پانی نیازی ریشے

موسے ولد محمد رند سیراب ہوگی - نمبر

پاڑہ کلان رندوالہ

اس پارہ کلان رندوالہ میں افزود وکبیت پانی رود بھاٹی لحد سر آبی اراضیات کھتران والہ و رندوالہ اور دیگر

دیگرات کا بارشی پانی ارد گرد سے بہ کر جمع ہوتا ہے جو موقع تالاب نمبر ۳۵۲ رندوالہ کے نزدیک نمبر ۵ میں

جاری ہوتا ہے - موضع رندوالہ کی کوئی اراضیات اس سے سیراب نہیں ہوتین - رکبہ رندوالہ میں بہتا ہوا

[illegible]

ہیں - صرف چک داخلی زندوآں کی اراضیات موسومہ اخوندوالے اور کھرپیہ پانی محض ضلع پشاور نمبر ۳۳ میں
جا پڑتا ہے -

پاڑہ شاہوالہ

اس پاڑہ شاہوالہ میں افزود پانی پاڑہ کلاں زندوآلی سیراب اراضیات رکبہ زندوالہ نمبر ۱۷ اکیے
راستہ موضع ہذا نمبر ۳۳ میں داخل ہوتا ہے اور دیگر ڈگریت اور بنجر اراضیات واقعہ مواضعات
پیہیڑ و رکبہ زندوآلہ کا بارش پانی بھی اس میں آتا ہے - پانی اس کا شیریں ہے طول میں شرقاً غرباً
قریب دو میل کے ہے جب اس پاڑہ میں پانی آتا ہے تو پہلے پل نمبر ۱۳۴ میں جاری ہوتا ہے
اور اس سے ابپاشی باندہ حسین والے نمبر ۱۲۷ سے بند جھوولے نمبر ۲۹۴ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے
جب بند جھوولے نمبر ۲۹۴ سیراب ہو جاتا ہے تو نمبر ۳۰۵ کے شمال میں ایک گنڈہ موسومہ ٹوٹی بسرد و
کی جاتی ہے جس کا کنارہ انہوں شان ترمیم بہ جب رضامندی جوڑوں پر کرتے ہیں جب اس
گنڈہ میں پانی آتا ہے تو اوس کے ذریعہ سالم پانی واہ نمبر ۲۹۴ میں جاری ہو کر تین حصص برابر پر تقسیم ہو جاتا
ہے - ایک حصہ کا پانی واہی نہر والی میں نمبر ۲۹۱ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے آبپاشی گاں نہروالے نمبر ۲۸۲
سے بند چوکھا والی نمبر ۲۸۹ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے اور پانی اس کا یہاں ختم ہو جاتا ہے - باقی دو حصہ
پانی نمبر ۲۹۰ میں جاری ہو کر گاں جبرائی نمبر ۲۹۰ سے بند سلطان والے نمبر ۳۰۵ تک بلحاظ سروبہ پائینہ آبپاشی ہوتے ہیں
جب بند سلطان والے نمبر ۳۰۵ سیراب ہو جاتا ہے تو نمبر ۳۰۶ میں یہ پانی تین برابر حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے -

واہی محمدی وارے نمبر ۱۰۳۰
یک حصہ

واہی تہلڈ ورلی نمبر ۲۹۹
دو حصہ

واہی محمدی وارے میں یک حصہ (½) کا پانی نمبر ۱۰۳۰ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے آبپاشی بند پیری والہ نمبر ۳۳۰ سے ارضی چاہ نیازی والہ نمبر ۳۶۲۵ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے - اور پاند اس کا یہاں ختم ہو جاتا ہے - **پاڑہ ہبتوالہ** - اس پاڑہ ہبتوالہ میں افزودہ پانی واہ زندوالہ لسبیلی اراضیات موضع زندوالہ - اور ترودھر پانی واہ سوہاگن نخرجہ رودبہاٹی - اور دیگر ذخیرات و اراضیات بنجر کا بارش پانی جمع ہو کر آتا ہے پانی اس کا شیرین ہے اور طول میں غربا شرقا قریب ایک میل ہے جب اس پاڑہ میں پانی آتا ہے تو نمبر ۱۴۳ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے آبپاشی بند ڈیگہ نمبر ۱۴۱ سے بند تبلدی نمبر ۲۴۸ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہے اور آئندہ پانی اس کا شامل پاڑہ شاہوالہ نمبر ۱۵۲ ہو کر آبپاشی کرتا ہے **واہی تہلڈ ورلی** - اس واہی تہلڈ ورلی میں یک حصہ (½) کا پانی نمبر ۲۹۹ میں جاری ہوتا ہے اور اس سے آبپاشی بند تبلڑ نمبر ۲۹۹ سے بند ان میلو والہ نمبر ۲۶۸ و ۲۶۶ تک بلحاظ سروبہ پائینہ ہوتی ہے اور پاند اس کا یہاں ختم ہو جاتا ہے: **پاڑہ لوہبت والہ**

ور کیھ رنزوالہ آتا ہے بوقت بارش باران مختلف مواضعات سے پانی جمع ہوکر اس مین آتا ہے - پانی اس کا
شیرین ہے - طول مین عرضاً شرقاً ایک میل ہے - جب اس پاڑہ مین پانی آتا ہے - تو نمبر ۳۸ مین اس کا
پانی جاری ہوتا ہے - اور اس سے ابیاشی نہر کوٹلہ والہ نمبر ۲۳۳ سے نہر سیلہ والہ نمبر ۲۰۰۵ تک بلحاظ بسر و بہ پائینہ
ہوتی ہے اور بلحاظ اسکا بیان ختم ہوگیا ہے پاڑہ احمد والہ - یہ پاڑہ قدیمی ہے - مخرج اس کا اراضیات نہر اور دیگرات
واقعہ مواضعات پیپیڑ اور رکیھ رنزوالہ قطر نزول بارش کے ہی - بوقت بارش باران مختلف مواقعات سے
پانی جمع ہوکر اس مین آتا ہے - پانی اس کا شیرین ہے - طول مین عرضاً شرقاً مسور میل کے قریب ہے
جب اس پاڑہ مین پانی آتا ہے - تو پیپل نمبر ۱۶۷ مین جاری ہوتا ہے - اور اس سے ابیاشی نہر گان
کا چیل نمبر ۱۵۸۵ رقبہ چاہ دورٹہ نمبر ۶۰۶ تک بلحاظ بسر و بہ پائینہ ہوتی ہے - اور بلحاظ اس کا بیان ختم
ہوجاتا ہے - ——— . . . ——— ———

نمبر شمار	سوال	جواب
۸	جس موقعہ پر ڈگرہ باندھنے کا معمول ہے وہ موقعہ اگر خراب ہو جاوے تو دوسرے موقعہ پر بدل سکتا ہے یا نہیں	بے شک ایسی حالتوں میں موقعہ بدل سکتا ہے
۹	ایک ڈگرہ جو ایک بند کے واسطے ہے اوسکے درمیان دوسرا ڈگرہ کسیکو بند کے واسطے باندھنے کا ہے یا نہیں -	درحالت ڈگرہ کے دوسرے بند والا ڈگرہ غیر معمول نہیں باندھ سکتا -
۱۰	اجرا پانی میں اگر ڈگرہ ٹوٹ جاوے تو اوس وقت بیچ اجرا پانی میں پھر باندھنے کا اختیار ہے یا نہیں درحالیکہ پانی دوسرے بند میں جاتا ہووے	بوقت ٹوٹ جانے ڈگرہ کے بیچ اجرا پانی میں مگر ڈگرہ باندھا جاتا ہے درحالیکہ پانی دوسرے بند میں لگا ہوا ہووے - یہ کہنا نہیں -
۱۱	ڈگرہ یا واہ واہی کی حد تک بنی ہے یا نہیں ایک دوسری ڈگرہ کے برو کنارہ رود یا واہ کا مضبوط کرنا اوسی مالک بند کے ذمہ ہے یا سب اشتراکان کے -	جس بند کے محاذی کنارہ یہ یا واہ واہی کا ہوگا اوسی مالک بند کے حالت ٹوٹ جانے کے اوسکو محکم کرینگے
۱۲	اگر کسی رود یا واہ میں ایسی جگہ جسکے اوپر کچھ فاصلہ تک آبادی ہو اور گندھ یا گندھ بڑکے اوپر کنارہ رود یا واہ کمزور ہوں تو اوسکی محکمی ذمہ اشتراکان گندھ یا اشتراکان رود کے ہے	ایسے موقعہ کی محکمی ذمہ کل اشتراکان اوس واہ کے ہے
۱۳	بعد آبپاشی ایک بند کے مالک اوس بند کا اپنی ڈگرہ کاٹنے میں دیر کرے جس سے بند ملحقہ کو نقصان پہنچے تو کسکے ذمہ ہوگا	نقصان کا ذمہ وار مالک دیر کنندہ کاٹنے ڈگرہ کا ہے بعوض کرنے دیر کے اگر زور پانی سے نقصان بند ملحقہ ہوگا تو وہ ذمہ وار نہیں ہے -

۳۵

رواج رسم آبپاشی افزودہ پانی رود وہوا و لٹرہ بابڑہ ہا، تحصیل سنگھڑ

نمبر شمار	سوال	جواب
۱	گنڈہ یا گنڈ یا بند جو بنا ہوا اوس جاری تو مالکان ہر کو توڑ کر اختیار باندھنے گنڈہ کا ہے یا نہیں۔	مالکان کو توڑ کر باندھنے کا اختیار ہے
۲	گنڈہ یا گنڈ جس موقعہ پر مقرر ہے اوس موقعہ سے دوسرے موقعہ پر کس حالت میں بدل سکتا ہے	بشرط وارث ہو جانے اول موقعہ کے بصلاح جملہ اتبوشان تبدیل ہو سکتا ہے
۳	اونچائی یا چوڑائی گنڈہ یا گنڈہ کے واسطے کوئی حد مقرر ہے یا ازدیگی اختیار ہے۔	حسب ضرورت باختیار مالکان گنڈہ مسدود ہوتی ہے کوئی خاص حد مقرر نہیں۔
۴	گنڈہ یا گنڈ یا واقع سالی بلا گنڈہ یا گنڈ جاری رہے اب گنڈہ آئے سوائے جاری نہیں ہو سکتا ہے یا کوئی واہ واقع ہے بھی قدیمہ گنڈہ جاری تھا اب بلا گنڈہ جاری ہو سکتا ہے تو اس کا سبب رواج کیا ہے۔	ہر دو امر میں اتبوشان کو اختیار ہے کہ حسب صلاح باہمی واہ کو جاری کریں۔
۵	کاشت درو درختان باہر حد گنڈہ یا واہ واقع پر کس کے اختیار میں ہے	درختان و کاشت مالک زمین تصور ہوگی
۶	جب مالک کسی بند کا اپنی حد تک تل واہ واقع کو کاشت کرا لیوے تو بدیں اجرائے پانی سے نقصان ہو تو اوس کا کاشت کرا سکتا ہے یا نہیں۔	کچھ ممانعت نہیں کرا سکتا ہے۔
	[illegible]	موقعہ پانی کرائی [illegible] اگر جگہ [illegible] مالک [illegible] ملکیت کے وغیرہ

شمار	سوال	جواب
١٩	ریج بند کیواسطے اکدفعہ بھرایا جاتا ہی یا زیادہ دفعہ	ضرورت پر بہت دفعہ ریج بند بھرایا جاتا ہے
٢٠	وندارہ پانی کس چیز سے ہوتا ہے	بذریعہ لٹہ و نالہ کے وندارہ پانی کا کیا جاتا ہے اور موگھہ وندارہ قبل از اجراء پانی موگھہ خشک پر قائم کیا جاتا ہے
٢١	آبد پانی کیوقت کسیکی وندارہ میں کمی بیشی ہو جاوے تو اوسوقت برابر ہوتی ہے یا آبد پانی دوسری بار میں	اول تو اوسی وقت برابر کی جاتی ہی ورنہ آبد پانی دوسری بار میں
٢٢	وندارہ اول میں کسیکو وندہ کم و بیش ہو گیا تو وندارہ پانی میں دفعہ اول کی کمی بیشی پوری ہو سکتی ہے یا نہیں -	اول وندہ دوسری دفعہ کی آبد پانی میں شمار نہیں ہو سکتا ہے -
٢٣	موگھہ وندارہ پانی کی سبب سے اونکی فرق ہو جاوے تو اوس موگھہ سے دوسری موگھہ پر بدل سکتا ہے یا نہیں -	بحالت ضرورت ہو جانیکے موگھہ اول کے بدل سکتا
٢٤	جسقدر شاخ یا واہی جس میں سے پانی جدا ہوتی ہیں اور جو حدود میں بغیر اونکی دیگر شاخ یا واہی کی بھی کوئی مالک یا حصہ دار امداد کر سکتا ہی یا نہیں	جدید واہ واہی کی حصہ دار امدات نہیں کر سکتا
٢٥	کسی واہ واہی یا موہناں سالمہ کی سبب سے ضرر ہو جاوے [illegible]	تصحیح اتوٹ ان دمالکان کے الب موگھہ بدل [illegible] ادا ہو سکتی ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۱۴	اُس صورت میں مالک بند اوپر کا کو چاہئیے کہ جب نشیب والہ بند پر آب ہو جاوے شامل ہو کر اُسکا مونہہ بند کرا دیوے ـ اگر نشیب ہو کہ کسی صورت سے بند نہ ہو سکے تو تا سیرابی بند فراز والہ کے مونہہ بند نشیب والہ کا بند رہنا چاہئیے اگر بند تعقد پر مونہہ اوسکا رود کے پانی سے ٹوٹ جاوے اور نشیب والے بند کا نقصان ہو تو کیا بند والا نقصان کا ذمہ وار ہے	اوپر بند والا ایسی صورت میں نقصان کا ذمہ وار نہیں ہے
۱۵	اگر گنڈہ یا گنڈیں پانی آوے اور کھایت نکرے تو وہ گنڈہ یا گنڈ توڑ دیا جاویگا یا نہ	جبتک مدات متعلقہ گنڈہ ہرگز سیراب نہ ہو جاوے گنڈہ نہیں کاٹی جاتی ہے +
	وارہ پانی آبپاشی کا بند کا کیا دستور ہے	ہمیشہ سے پانی بند لگانیکا دستور ہے
۱۶	جب ایکبار کے پانی سے اوپر والہ بند پورا سیراب ہو گیا اور نیچے والہ مداں کو خاطر خواہ سیرابی نہیں ہوئی تو بار دیگر آمد پانی میں اولدوی بند پہلے جو پورا سیراب ہو چکا آبپاشی ہو گا یا مداں نیچے والہ جو خاطر خواہ آبپاشی نہیں ہوئی تھی	بحالت ضرورت کے اول سر والہ بند دوبارہ پانی بند سکتی ہیں عدم ضرورت پر نہیں ـ
۱۸	بار بار آبپاشی مداں اوپر والہ کیواسطے کونسی حد مقرر ہے کہ کس قدر دفعہ تک وہ پھرایا جاوے ـ یا زیادہ دفعہ	ضرورت پر موقوف ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۲۶	ایک واہ یا واھی کا موہان تھا جو بسابق نیواں ہو گیا جس میں پانی زیادہ جاری ہو کر نقصان یا تماہ ہو شان کا ہوتا ہے تو موہان برکور کو بدلوا سکتے ہیں یا نہیں -	بحالت واقع ہو جانی ایسی حالت کے موہان بدل سکتا ہے
۲۷	کسی مالک کی زمین اگر واہ واھی احداث شدہ کے یا کسی واہ واھی کے موہان کے نیچے بحالت تبدیل تغیر آجاوے تو اوسکو کچھ معاوضہ زمین ملتا ہے	بیشک مالک زمین کو معاوضہ زمین زیر آمد ہ واہ واھی کا مل سکتا ہے حسب مرضی اوسکے
۲۸	اگر کوئی بند چند مدت تک ویران پڑا رہے تو حق آبیاشی اوسکا رہتا ہے --	جسوقت مالک بند ویران شدہ کا پانی لیتا ہے تو بحالت مقرر ہونے پیچ کے لے سکتا ہے جسکا پیچ ابتدائی سے مقرر نہیں ہے اوسکو پانی نہیں ملیگا
۲۹	اگر کوئی شخص اپنے ایک واہ کا اسوقت ہے اور بسبب خراب ہو جانے واہ برکور کے یا کسی سبب دوسری واہ سے بطور عارتیاً یا دوسری صورت سے مدت تک آبیاشی ہوتا رہے تو مالک بند برکور کسی وقت اپنی اصلی واہ سے حق آبیاشی بند برکور کا لے سکتا ہے -	اپنے اصلی واہ سے بھی حق آبیاشی لے سکتا ہے اور اسکا حق کسی حالت میں دور نہیں ہوتا
۳۰	اگر کوئی مالک بند کا سوائے اصلی واہ اپنی بند کے دوسری	ہر دو واہ سے آبیاشی کر سکتا ہے یا بمعاوضہ اسوقت

نمبر شمار	سوال	جواب
۳۱	کوئی شخص اپنے وارہ کا پانی دوسرے کے ہاتھہ انتقال کرسکتا ہے	ہماری ہاں کوئی رواج انتقال کرسکنا نہیں ہے
۳۲	کوئی شخص اپنے ایک بند کا پانی دوسرے بند میں لگا سکتا ہے یا نہیں	دوسرے بند میں پانی نہیں لیجا سکتا -
۳۳	اگر کوئی آبیانہ بلا انتقال کرنا چاہے تو حصہ پانی رودھی انتقال ہوگا	حقیت کے ساتھہ پانی بھی انتقال ہو سکتا ہے
۳۴	اگر کوئی مالک زمین بنجر کو از سر نو آباد کرے تو اوسکو کس طرح پانی دیا جاویگا آیا بطور دیگر اراضیات یا کسی دوسرے طور پر	اراضی نو آباد کو مطابق اراضیات آباد شدہ سابق کے پانی نہیں ملیگا بلکہ رضامندی اہل شان اوسکا کچھ حصہ مقرر کیا جاویگا -
۳۵	تمہارے ہاں میں عاریتاً پانی کا بھی دستور ہے اگر ہے تو کوئی بابت کچھ حق پانی کا کاشتکار یا غیر شخص سے لیا جاتا ہے جب کہ مکرر و یہہ حال ہو کچھ میں عمل ہے -	عاریتاً پانی ہم دے سکتے ہیں مگر حق پانی نہیں لیا جاتا
۳۶	جہاں کالد پانی جاری ہے اوس موقعہ پر کسکو حسب لار حصہ سے لگانے کا اختیار ہے یا نہیں -	کالد پانی کوئی نہیں ہے -
۳۷	زیر زمین سیلاب دبا ہوا ہے بوجہ ضرورت کالد پانی عاریتاً لئے آتا ہے درمیان میں دیگر حقدار اون کو بھی واسطے ضرورت کے وغیرہ لگنے کی موجود ہیں کیا یہ حقدار پانی کے ملاحظہ سروہ پائینے کے ہو سکتے ہیں اگر نہیں تو وغیرہ بد عوے کا یا بالعوض فائدہ سکتے ہیں	

نمبر شمار	سوال	جواب
۳۸	ولداوان پانی پالکان بند مشلڈ ۱۵-۱۶-۱۷ اتل رود یا شاخ یا ولہ سے بذریعہ کارہ لے آتے ہیں اور درمیان میں پالکان بند ۱۲ اور ۱۳ کو بھی ویسی ضرورت پانی کی ہے ۔ اور وکرہ ہائے موجود ہیں ۔ مگر شاملات ادس کارہ کے نہیں ہوئے کیا حقدار پانی کے منجانب سرور ہو سکتے ہیں یا کہ نہیں اگر ہیں تو وکرہ بلا معاوضہ یا بامعاوضہ کاٹ سکتے ہیں یا نہ	اگر درمیان کے بندیت کے پالکان باوجود المسبع مسالکہ کے کارہ میں شامل نہ ہوں تو ادلکا وکرہ کاٹا جاویگا ۔ اگر ادنکا قصور ثابت ہو جاوے تو عائد کرو میہ برجانہ کارہ کنندگان کو دینگے ۔
۳۹	اگر کوئی شخص کسی پانی کی صدمہ سے دیدہ دانستہ عمداً نقصان کر دیوے تو کیسا اثبات اس کی برجانہ نقصان پانی بموجب رواج لیا جاویگا ۔ یا نہیں اگر لیا جاویگا تو کس شرح پر ۔	جو شخص کسی بند یا مزارن کا پانی دیدہ دانستہ نقصان کر دیوے اوس سے نقصان بقدر منفعان پیداوار زمین کے حساب پر لیا جاویگا ۔
40	کوئی شخص اپنی زمین کو واہ ولی کے پانی سے منع کر سکتا ہے بدین صورت کہ اوس میں پانی داخل ہو کر ادر دوسری راستہ سے گذر کر پھر اوسی واہی میں داخل ہو جاوے ۔	بے شک اپنی قالمین اپنی منع کر سکتا ہے اگر پانی کا نقصان کریگا تو وہ شخص ہرجانہ دلوایگا ۔
۴۱	لقرنی کارہ گندھ یا دکرہ اوپر رقبہ کے ہوئی مربا جمع پر یا خفتان پر	حال لقرنی کارہ کی جو روزنبر خشت کے جاتی ہے
۴۲	اگر کوئی مذدد واہ سے انتویش ہے تو وہ ہر دم واہ میں	ہر دم واہن میں لورا کارہ دلوایگا ۔

نمبر شمار	سوال	جواب
٤٣	کارہ گندہ میں سب اتوشان کو بگر شریک ہونے میں آیا بطور حق یا شوقاً -	کارہ گندہ میں جملہ اتوشان بطور ہمیشہ کے شریک ہوتے ہیں حق کبھی نہیں ہوا -
٤٤	اگر کوئی حصہ دار کارہ گندہ میں شریک نہ ہو تو پانی وارہ میں حصہ دینے حصہ خرچ کے شریک ہوتا ہے یا کس طرح پر	جو شخص کارہ گندہ میں شریک نہ ہو اوسکو پانی نہیں ملتا - اگر وہ لینا چاہیے تو فی جوڑہ فی یوم ۸ اوس سے محنتانہ لیکر اوسکو پانی دیا جاویگا
٤٥	پہلی دفعہ کے گندھہ سے بعضے منڈ سیراب ہوں اور بعض نہیں ہوں اور گندہ ٹوٹ گئی - تو دوسری دفعہ کے گندھہ باندھنے میں مالکان منڈ سیراب شدہ بھی شامل ہونگے یا بسبب بھر جانے منڈان اپنی کے گندھہ اول سے - عذر کر سکتے ہیں	سب اتوشان دوسری دفعہ کی گندھہ باندھنے میں شامل ہوتے ہیں منڈان سیراب شدہ کے اتوشان کچھ عذر کارہ نہیں کر سکتے -
٤٦	کسی ایک منڈ میں دو تین شریک ہیں منجملہ اونکے ایک شریک نے کارہ حصہ اپنے سے جواب دیکر کاہلی کرے تو اوسکا کیا دستور ہے -	جو حصہ دار اپنی حصہ کے کارہ سے پہلوتہی کریگا - تو اوسکے حصہ کی کاشت دوسرے حصہ دار کارہ گندہ کرینگے - اوسکو کل پیداوار سے بعد منہائی محصول حصہ بہ ہنگام سے خطی بٹائی ملیگی -
٤٧	کارہ گندہ یا صفائی واہ واہی مدتہ یا الگ ہے یا مدتہ مزریہ ہے	کارہ صفائی مدتہ مزریہ ہے
٤٨	جو منڈان کوئے پانی سے سیراب ہوتے ہیں وہ	جو منڈ سرور پانی سے اتوشان ہوتے ہیں

نمبر شمار	سوال	جواب
۴۹	کاره گنده وغیره همیشه هوتا رهتا هے یا اوسکے واسطے کوئی موسم مقرر هے	حسب ضرورت همیشه هوتا رهتا هے
۵۰	کاره گنده وغیره جو بحکم اشورتان متفق هوکر کرتے هین یا سرکار سے بھی اِس معامله مین کچھ امداد ملتی هے	اگر اتفاق هو تو کاره گنده کیا جاتا هے بصورت دیگر با امداد سرکار دو دستدرد کاره کرایا جاتا هے
۵۱	جو میدان بذریعه جهیل پانی بلا جمول وغیره سیراب هوتے هین تو اودن سے بھی کاره لیا جاتا هے یا نهین ۔	ایسے میدان کے مالکان سے کاره نهین لیا جاتا هے .
۵۲	جو بدرات لیوبیٹ کے نیچے مین واقع هین اور اونمین اجرای پانی بلا تردد چڑھ جاتا هے وه بھی شریک کاره تصور هونگی یا نهین ۔	ایسا موقعه همارے یهان کوئی نهین هے
۵۳	مشترکه کاره گنده مین چند مواضعات مین منجمله اونکی کیفیت ایک موضع لوجه تقسیم الحاق کے قابل کاره حصه مقرره یا حصه رسدی کے نهین رهے جبکه آب موضع مسلود منڈی ویره مین آیا کبھی حد تک یا فیصله تک مستحق رعایت و تخفیف کیے هین	نقصان ایسے مواقعات کیواسطے مقرر کیے جاوینگے جو وقت تفصیلی کمیشن دیکھے اسکے مطابق عمل هوگا
۵۴	مشترکه کاره گنده چند مواضعات کا هو اونمین سے کسی ایک دو موضع تخفیف رقبه برد شده کے وه مستحق هین کیونکه اگر کا رقبه بکیه رود کوئی قابل کا دریا برد هوگیا هے جیسا که موضع اشرف وغیره لگاری ـ کیا وه حصه رسدی رقبه برد شده کے	برد شده رقبه کو سیراب کرتے تو برابر کیا جاوینگے

نمبر شمار	سوال	جواب
٥٥	جو نالہ بابت سڑک کھدن یا دیگر سڑک سرکاری سے گذر جاتے ہیں اور جس میں پانی سے سڑک ٹوٹ جاتی ہے تو وہ سڑک یا ذریعہ آبنوشان زمین متعلق الحدود سڑک مذکور کے متعلق یا جملہ آبنوشان واقع کے ذمہ ہے	سڑک کی درستی کرانا بذریعہ سرکار ہے مگر مزدوری پر
٥٦	تمہارے گاؤں میں کوئی مہار ہے یا نہیں اگر ہے تو اوسکو حق مہارانہ کس لئے ملتا ہے یا سواری یا ستنمائی یا ساندنہ اور نقدی ملتی ہے یا غلہ اور کیا اوسکی شرح ہے	ہمارے گاؤں میں کوئی مہار نہیں ہے
٥٧	مہار کے سپرد کون کون کام ہے	نسخ نمبر ٥٦
٥٨	مہار کی پرورش کی وجائی بذریعہ زمینداران ہے یا سرکار کی عمل عالی بر طرفی کا ہوتا ہے	نسخ نمبر ٥٦
٥٩	تمہارے گاؤں میں کوئی تالاب پختہ یا خام زمیندارہ یا سرکاری واقع ہے اگر ہے تو اوسکو کن لوگوں نے تیار کیا تھا ۔ آیا بطور دیگر اوقات آبنوشی کے بار از خود	ہمارے گاؤں میں کسی قسم کا تالاب نہیں ہے
٦٠	دو مستید ایک وگرہ سے آبنوشی ہوتے ہیں منجملہ اونکی ایک بند کا وات نیچا اور دوسرے کا وات اونچا ہے لیکن یا مگر وکہ [illegible]	پہلے اونچے بند کو پانی لگتا یا جاوگے پھر نیچے بند کو لستر لگتا ہے وگرہ ایک ہو

نمبر شمار	سوال	جواب
٦١	بنجر جب کا پانی کن کن بندات کا حق ہوتا ہے	بنجر جب کا پانی جس جس منبع کا معمول ہے اوسی کا حق ہے
٦٢	اگر کسی بنجر کے پانی سے کوئی بند یا نہران سیراب ہوتے ہیں اور مالک اس بنجر کا اوس بنجر کو آباد کرنا چاہیے تو کر سکتا ہے یا نہیں اور نہران اوس جو بنجر پر کرے میں اونکے واسطے کیا تجویز ہوگی	مالک کو اختیار ہے کہ زمین بنجر کو آباد کرے لیکن نہران اوس کے واسطے ایک راستہ پانی کا نکال دیگا
٦٣	اگر کسی مالک کی زمین رود برد ہو کر برآمد ہووے تو پھر اوسی مالک زمین برد شدہ کا اوس پر حق ہوتا ہے یا دوسرے مالکان یا کل اشخاص کا رود کا اور برد و برآمد اراضیات کی نسبت کچھ سرکار سے بھی عمل تشخیص یا ابرادی جمع کا ہوتا ہے ۔	ہماری یہاں ایسی برد برآمد نہیں ہوتی جو قابل کمی بیشی جمع کے ہووے
٦٤	اگر کسی مالک کی زمین کچھ تھوڑی برد ہو کر اوسکے محاذ زیادہ قدر برد سے برآمد ہووے تو سب برآمدہ بروہی مالک ہوگا جسکے محاذ پر ہے یا بالقدر اتنی برد شدہ کے	ہماری یہاں برد برآمد نہیں ہوتی ۔
٦٥	تل رود سے کوئی مالک محاذی کنارہ زمین تا اپنی حد کس تک ملا سکتا ہے ۔	تل نیچے کی زمین کوئی مالک بتدریج عمل نہیں کر سکتا ہے ۔
٦٦	اگر کوئی راہ لوہارہ زدی بزجاری ہووے تو وہ کس کی ملکیت تصور ہوگی ۔	جن جن مندرن کی ملکیت اوس لوہارہ راہ کی ہوگی اونکی ملکیت تصور ہوگی اگر بصورت عدم شناخت مندران

نمبر شمار	سوال	جواب
۶۷	اگر کوئی بند بھرا ہوا اندرون غیر محمولی کی طرف سے ٹوٹ جاوے تو محمولی بیچے والا بند محمولی کو کیا اختیار ہے کہ جیسے وہی بند غیر مالکوں کی طرف ٹوٹا تو اوسکی لئے اپنی طرف کاٹ دیوے	محمولی والا بندان کو اختیار ہے کہ لئے بزرگوں کو اپنی طرف سے نکاٹ دیوے اور پھر باندھ دینا اوسکا مالک بند کے اختیار ہے
۶۸	ایک مالک کے دو بند ایک دوسرے پر واقعہ ہیں اور لٹھ درمیانی ہر دو بند کی ایک ہی ہے منجملہ اوسکی ایک بند واہ موسومہ الف کا انبوہ تش ہے اور دوسرا واہ موسومہ ج سے سیراب ہوتا ہے مالک نے درمیانی لٹھ ہر دو بندان کو ملا کر بند دوم مسمار کر دیا ہے اور دونوں بند کا ایک بند ہو گیا ۔ پس بتلاؤ کہ اون بندوں کی آبیاشی کی کیا تجویز ہو گی ۔ لگو کہ وہ بند جدا جدا علیحدہ علیحدہ واہ سے سیراب ہوتے تھے	ہر دو واہ سے پانی لگ سکتا ہے کوئی مانع علیحدہ علیحدہ کا ہو
۶۹	جو زمین دریا یا رودبرد ہو جاوے اور اصل میں پیچ رودکوہی کا ہووے تو وقت برآمدگی مستحق آبیاشی رودکوہی سے ہے یا نہیں	جب از سر نو برآمد ہو تو برابر مستحق آبیاشی از رودکوہی ہے
۷۰	اگر کوئی مالک پانی بند اپنی کا کاٹ دیوے تو کسکا	اور کس شرط سے پائینہ بند کا حق اور کس پانی کا ہے

نمبر شمار	سوال	جواب
۷۱	بوقت ابتدائی راہ دینے و تبدیل ہونے رود کوئی ہونے رود کوئی کے جو زمین زیر آمد ہووے اُوسکا عیوضانہ دیا جاتا ہے یا کہ نہ	دفعہ ۲۷ میں ذکر ہو چکا ہے
۷۲	ایک ہند ویراں ہے اور کنارہ راہ ہر دو براں ہے اور اُوس ہند کے محاذی راہ کی ڈیم ٹوٹی پڑی ہے اور نیچے والے زمینداران کو پانی کی ضرورت ہے تو وہ ڈیم ٹوٹی ہوئی کون مسدود کرے	جس مالک کی ڈیم ٹوٹی ہوئی ہے وہی اوسکی مرمت و کارا کا ذمہ وار ہے اگر اوس مالک کی طاقت سے باہر ہو جسکو حصہ یا نقصان تقسیم کریں تو اوس ضرورت میں حصہ ابتوتان متعلقہ اوس ڈیم کو مرمت کر دیویں

مقابلہ کیا گیا درست ہے

[illegible] ورنیکلر

احمد بخش محرر

خادم داد منصرم [illegible]

نوٹ تصدیق مالکان

ہم نے اندراج مثل حقوق آبپاشی کو سن لیا ہے اور نقشہ مشمولہ کو ہم نے موقعہ پر مطابق کر کے دیکھ لیا ہے موجودہ عمل ہمارا
اُس کے مطابق ہے۔ رود کوہی پانی کے وسائل و راستے اگر تبدیل ہوتے رہتے ہیں آئندہ یا بکار راستہ تبدیل ہو جائیگی
صورتیں یہ لازم نہیں ہوگا کہ اس فہرست و نقشہ کے مطابق عمل بحال رہے رود کی رخ گردانی کب تحفہ وقتاً فوقتاً
وسائل مطابق تبدیل ہوتے رہتے ہیں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کو اختیار ہے جہاں مناسب سمجھیں کسی حق کو سلب یا گذرہ یا گبہ
کی مسدودی یا کاٹنے کا حکم زیر ایکٹ اختیار خود دلویں تاکہ حقداران کی اور حق پر آب ہو سکیں۔

العبد — خان محمد ولد ... نمبردار شیخ ... — نشان انگوٹھا

العبد — غلام نبی نمبردار شیخ ... بقلم خود

العبد — شیخ داد ولد محمود شیخ ... — نشان انگوٹھا

العبد — ... ولد ... — نشان انگوٹھا

العبد — داد ولد ... — نشان انگوٹھا

العبد — ... رام ولد ... رام — بقلم خود

العبد — ... رام ولد ... رام ... بقلم خود

العبد — گورا خان نمبردار — نشان مہر

العبد — بخط اللہ بخش ولد ... — بخط عثمان ولد محمود ...

العبد — نور محمد ولد ... — نشان انگوٹھا

العبد — احمد ولد حسن ... — نشان انگوٹھا

العبد — محمد یار ... — بقلم خود

العبد — ملک احمد ... میانہ — نشان انگوٹھا

العبد — ملک عیسیٰ میانہ — نشان انگوٹھا

العبد — ملک ... میانہ — نشان انگوٹھا

العبد
الٰہ بخش قیصرانی بقلم خود

العبد
غلام حسین ولد مینہ میانہ
نشان انگوٹھہ

العبد
محمد ولد بنگاہ بقلم خود

العبد
عبداللہ ولد کیان لنگاہ
نشان انگوٹھا

العبد
محمد حیات بقلم خود

العبد
ملک فتح میانہ
نشان انگوٹھا

العبد
نوران ولد یوسف قیصرانی

العبد
علی ولد مینہ قیصرانی

العبد
حاجی ولد عثمان قیصرانی
نشان انگوٹھا

العبد
حیات ولد علی قیصرانی
نشان انگوٹھا

العبد
محمد ولد نوران قیصرانی
نشان انگوٹھہ

العبد
مینہ ولد بخش قیصرانی
نشان انگوٹھہ

العبد
[illegible] ولد محمد قیصرانی
نشان انگوٹھا

العبد
بہار رام چوپانی
دستخط ہندی

العبد
[illegible] رام گوروارہ [illegible]
دستخط ہندی

العبد
امام بخش خان ولد حیات خان
نشان انگوٹھہ

العبد
[illegible] خان گورمانی
نشان انگوٹھا

العبد
عبداللہ گورمانی نشان انگوٹھا

العبد
محمد ولد گلن گورمانی
نشان انگوٹھا

العبد
ولی گورمانی
نشان انگوٹھا

العبد
حامد خان بقلم خود

العبد
محمد بخش بقلم خود

العبد
منہ خان ولد خان محمد قیصرانی
نشان انگوٹھا

العبد
حسن ولد حیات [illegible]
نشان انگوٹھا

العبد
کورا ولد احمد [illegible]
نشان انگوٹھا

العبد
احمد ولد یوسف خان بقلم خود

العبد
موسیٰ [illegible] بقلم خود

العبد
عثمان ولد عمر [illegible]
نشان انگوٹھہ

العبد
نوران ولد [illegible]
نشان انگوٹھہ

دستخط محمد ولد داد [illegible]

العبد
[illegible] بقلم خود

العبد
[illegible] ولد محمد حیات خان

[illegible]

۔ نوٹ تصدیق جناب ولیداد ان سپیشل صاحب تحصیلدار بندوبست سنگھڑ

میں نے بحاضری مالکان و دیگر متعلقین اندراج مثل آبپاشی ہذا کی تصدیق کر لی ہے ۔

اور میں نے اطمینان کر لیا ہے ۔ کہ اندراج مثل ہذا مطابق موقعہ درست ہے ۔

لہذا یہ سارٹیفکیٹ ثبت کرتا ہوں = ———

Mahesh Das
S.T.